تائیوان نے دفاعی بجٹ کے اخراجات کو جی ڈی پی کے 3 فیصد تک بڑھا دیا

ایم این این

تائپی؍؍؍ تائیوان کے صدر ولیم لائی نے 2025 میں ملک کے دفاعی اخراجات کو جی ڈی پی کے کم از کم 3 فیصد تک بڑھانے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تائیوان کے سیمی کنڈکٹر کی درآمدات پر محصولات عائد کرنے کے اپنے ارادے کو دہرائے جانے کے چند گھنٹے بعد تائیوانی صدر نے یہ اعلان کیا۔ سال کے اپنے پہلے اعلیٰ سطحی قومی سلامتی کے اجلاس کے بعد بدھ کو تائی پے میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، لائی نے کہا کہ حکومت 3 فیصد ہدف کو پورا کرنے کے لیے ایک خصوصی بجٹ تجویز کرے گی۔ انہوں نے تائیوان کی اپنی خودمختاری کے تحفظ، اپنے دفاع کی صلاحیتوں کو تقویت دینے اور آمرانہ حکومتوں سے بڑھتے ہوئے خطرات کے جواب میں قومی سلامتی کو بڑھانے کے عزم پر زور دیا۔ دفاعی اخراجات کو بڑھانے کا اقدام تائیوان کی اپنی سٹریٹجک پوزیشن کو مضبوط بنانے کی وسیع تر کوششوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور گزشتہ آٹھ سالوں میں، واشنگٹن نے تائیوان کو 26.26 بلین امریکی ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دی ہے، جس میں ٹرمپ کی پہلی مدت 2012 سے 2012 کے دوران 18.76 بلین امریکی ڈالر کی منظوری دی گئی تھی۔ انہوں نے تائیوان کے فوجی جدید کاری کو تیز کرنے اور امریکہ کے ساتھ دفاعی تعاون کو گہرا کرنے کے ارادے کا اعادہ کیا جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا تائیوان امریکہ اور چین کی جاری جغرافیائی سیاسی دشمنی میں محض "پیدا" بننے کا خطرہ ہے، لائی نے اس خیال کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "ہم ایک کھلاڑی ہیں، پیادہ نہیں۔ تائیوان دنیا کا ایک قابل رکن اور خطہ ہے۔" لائی کے تبصرے پہلے دن میں واشنگٹن میں ٹرمپ کے بیانات کے بعد ہوئے، جہاں انہوں نے چپ کی درآمدات پر محصولات عائد کرنے کے بارے میں اپنے موقف کی توثیق کی۔ صدارتی یادداشت پر دستخط کرنے کے بعد، ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ تائیوان نے "ہمارے [امریکی] چپ کاروبار کو چھین لیا ہے" اور زور دیا کہ منصوبہ بند اقتصادی اقدامات "منصفانہ" اور "باہمی" تجارت کو فروغ دیں گے۔ ٹیرف، جو اپریل کے اوائل میں لاگو ہو سکتے ہیں، کا مقصد تائیوان سمیت متعدد ممالک کے ساتھ امریکی تجارتی خسارے کو کم کرنا ہے۔

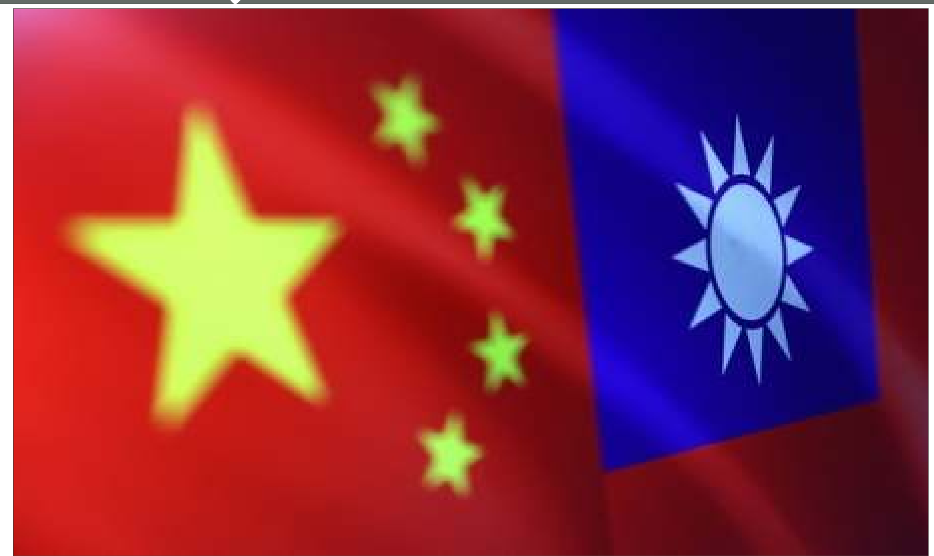

ایران اپنے میزائل پروگرام کو دوبارہ سے مسلح کر رہا ہے

سامان کا ایک جہاز حال ہی میں چین سے پہنچا: مغربی ذرائع

ایم این این

تہران؍؍؍ 1,000 ٹن چینی ساختہ کیمیکل لے جانے والے دو بحری جہازوں میں سے پہلا جو ایران کے فوجی میزائل پروگرام کے لیے ایندھن کا کلیدی جزو ہو سکتا ہے جمعرات کو ایرانی بندرگاہ بندر عباس کے باہر لنگر انداز ہو گیا۔ جہاز سے باخبر رہنے کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہو سکتا ہے کہ گزشتہ سال اہم فیکٹریوں پر اسرائیل کے تباہ کن، اور شرمناک حملوں کے بعد ایران کی میزائل کی پیداوار معمول کے مطابق کاروبار پر واپس آ گئی ہے۔ دو یورپی انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق، گولبن نامی جہاز، تین ہفتے قبل چینی بندرگاہ تائیکانگ سے روانہ ہوا تھا جس میں سوڈیم پرکلوریٹ کی زیادہ تر 1,000 ٹن کھیپ لادی گئی تھی، جو ٹھوس پروپیلنٹ کی تیاری کا اہم پیش خیمہ ہے جو ایران کے درمیانی فاصلے تک مار کرنے والے روایتی میزائلوں کو طاقت دیتا ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق، سوڈیم پرکلوریٹ ایران کے خیبر شیکان میزائلوں یا 200 حج قاسم بیلسٹک میزائلوں کے لیے تقریباً 260 ٹھوس راکٹ موٹرز کے لیے کافی پروپیلنٹ تیار کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ یہ کھیپ اس وقت سامنے آئی ہے جب ایران کو اپنے اتحادیوں کی اجتماعی شکست کے ساتھ کئی علاقائی دھچکوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اکتوبر میں ایران کی میزائل پیداواری تنصیبات پر اسرائیل کے حملے کے بعد، کچھ مغربی ماہرین کا خیال ہے کہ ایران کو ٹھوس پروپیلنٹ کی پیداوار دوبارہ شروع کرنے میں کم از کم ایک سال لگ سکتا ہے۔ یہ ترسیل اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایران اپنے میزائلوں کی تیاری سے دور نہیں ہے - یا وہ پہلے ہی واپس آ سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق، یہ کھیپ خود کفالت جہاد آرگنائزیشن (SSJO) کے پروکیورمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے خریدی گئی تھی، جو ایران کے بیلسٹک میزائلوں کی تیاری کے ذمہ دار ایرانی ادارے کا حصہ ہے۔ ذرائع نے سی این این کو بتایا کہ دوسرا جہاز، جیران، ابھی لوڈ ہونا ہے اور چین سے روانہ ہونا ہے، دونوں جہاز اسلامی جمہوریہ ایران شپنگ لائنز (IRISL) کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔ جیران بقیہ 1,000 ٹن ایران لے جانے والا ہے۔

بیجنگ کو جبراً تائیوان کو لینے سے روکنے کے لیے: امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے: رپورٹ

ایم این این

واشنگٹن ڈی سی؍؍؍ واشنگٹن میں مقیم ایک تھنک ٹینک نے پیپلز لبریشن آرمی کو زبردستی تائیوان پر قبضے سے روکنے کے لیے امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کی ابتدائی انتہاہی صلاحیتوں میں ایک بڑی تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے۔ امریکی فوج کے ایک ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل سکاٹ بیریئر کی طرف سے لکھی گئی تجویز اور جمعرات کو اٹلانٹک کونسل کی طرف سے شائع کی گئی ہے، ایک حقیقی وقت، مربوط انٹیلی جنس نظام کا مطالبہ کرتی ہے جو تمام ڈومینز خلا، سائبر، ہوا، سمندر اور زمین پر محیط ہو۔ جو فریق پہلے دیکھتا ہے وہ پہلے فیصلہ کرتا ہے، اور جو پہلے کام کرے گا اسے فائدہ ہوگا۔ بیریئر نے مختصر میں کہا اور جدید جنگ میں رفتار اور انضمام کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ تجویز انٹیلی جنس کو جمع کرنے، تجزیہ کرنے اور شیئر کرنے کے طریقہ کار میں ایک بنیادی تبدیلی کی تجویز کرتی ہے، اور کمیونٹی کے اندر 18 آزاد ایجنسیوں کے لیے "قومی سلامتی میں رکاوٹ بننے والے سائلوز پر قابو پانے" کے لیے۔ ان ایجنسیوں میں امریکی فوج کی ہر شاخ کے انٹیلی جنس ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ سی آئی اے اور ایف بی آئی، نیشنل سیکیورٹی ایجنسی، ٹریژری اور محکمہ توانائی جیسے ادارے شامل ہیں۔ بیریئر، جو تھنک ٹینک کے انڈو پیسفک سیکیورٹی انیشیٹو کے سینئر فیلو ہیں، نے انٹیلی جنس کے لیے ایک متحد، چست انداز کی اہم ضرورت پر روشنی ڈالی جس میں تیز، زیادہ درست فیصلہ سازی کو قابل بنانے کے لیے AI جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ بہت اہم تھا کیونکہ پیپلز لبریشن آرمی نے تائیوان پر دباؤ ڈالنے کے لیے روایتی فائر پاور کے بجائے سائبر پاور کا استعمال کیا۔ بیریئر کی تجویز کا مرکزی حصہ پینٹاگون کے مشترکہ جنگی تصور اور مشترکہ آل ڈومین کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کو عملی جامہ پہنا رہا ہے جو تمام ڈومینز کے سینسرز اور ڈیٹا کو ایک واحد، ہم آہنگ "کِل ویب" سے جوڑ دے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ نظام امریکی افواج کو کسی بحران میں فوری اور فیصلہ کن جواب دینے کی اجازت دے گا، جبکہ اتحادیوں کے ساتھ بہتر ہم آہنگی کو بھی ممکن بنائے گا۔ رپورٹ میں زور دیا گیا کہ پی ایل اے کو روکنے کے لیے صرف فوجی طاقت سے زیادہ کی ضرورت ہے- اس نے ایک جدید ترین، حقیقی وقت کے انٹیلی جنس نیٹ ورک کا مطالبہ کیا۔ اس منصوبے میں انٹیلی جنس سے متعلقہ ایجنسیوں کے اندر بڑی ساختی تبدیلیوں کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ماضی کی انٹیلی جنس کامیابیاں - جیسے کہ روس کے یوکرین پر حملے کی قیادت - کو بروقت ڈیٹا شیئرنگ سے مدد ملی تھی، تائیوان کی سرزمین چین سے قربت نے ایسے چیلنجز پیش کیے جن کے لیے زیادہ چست اور مربوط نظام کی ضرورت تھی۔

فلپائن نے بحیرہ جنوبی چین کی کشیدگی کے درمیان دفاعی شراکت داری کو مضبوط کیا

ایم این این

منیلا؍؍؍ فلپائن اپنی دفاعی شراکت داری کو مضبوط بنانے کی کوششیں تیز کر رہا ہے کیونکہ چین کے ساتھ بحیرہ جنوبی چین میں کشیدگی برقرار ہے۔ وائس آف امریکہ کی رپورٹ کے مطابق، منیلا کینیڈا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ دفاعی معاہدوں کو حتمی شکل دینے کے لیے کام کر رہا ہے جبکہ اس کے اہم دفاعی اتحادی، ریاستہائے متحدہ کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کو بڑھانے کے لیے بھی کام کر رہا ہے۔ تجزیہ کار ان اقدامات کو چین کی جارحانہ بحری سرگرمیوں کو پیچھے دھکیلنے کی ایک وسیع کوشش کے حصے کے طور پر دیکھتے ہیں، خاص طور پر متنازعہ چٹانوں کے قریب جن کا بیجنگ اپنا دعویٰ کرتا ہے۔ چین تقریباً پورے جنوبی بحیرہ چین پر خودمختاری پر اصرار کرتا ہے، اسے فلپائن اور دیگر ممالک کے ساتھ مسابقتی دعووں کے ساتھ بار بار جھڑپوں میں لاتا ہے۔ سنگاپور کے ایس راجارتنم سکول آف انٹرنیشنل سٹو کے میری ٹائم سیکورٹی کے ماہر کولن کوہ نے کہا، "فلپائن امریکہ کے ساتھ باہمی دفاعی معاہدے پر بہت زیادہ زور دے کر چین کو کافی حد تک روکنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ فلپائن کے وزیر دفاع گلبرٹو ٹیوڈورو جونیئر نے کینیڈا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ دفاعی معاہدوں کو منیلا کی ہم خیال ممالک کے ساتھ اتحاد کو "تعمیر اور مضبوط" کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا۔ انہوں نے 6 فروری کو ایک تقریب کے موقع پر صحافیوں کو بتایا، "نیوزی لینڈ کے ساتھ وزٹنگ فورسز کے معاہدے کی حیثیت ... بین الاقوامی قانون کو تبدیل کرنے کے لیے چین کے یکطرفہ بیانیہ کے خلاف مزاحمت کرنے کے لیے دونوں ممالک اور کثیر جہتی ممالک کے اقدامات کا ایک اہم حصہ ہے۔

محمد یونس کے خلاف واشنگٹن ڈی سی میں احتجاجی مظاہرہ

ایم این این

واشنگٹن ڈی سی؍؍؍ عوامی لیگ اور اس سے منسلک تنظیموں کے مظاہرین نے واشنگٹن ڈی سی میں بلیئر ہاؤس کے باہر مظاہرہ کیا، جہاں وزیر اعظم مودی قیام پذیر تھے جو بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگا رہے تھے، اور شیخ حسینہ کو وزیر اعظم کے طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ مظاہرین نے یونس پر ناجائز ہونے کا الزام لگایا، اور دعویٰ کیا کہ اس نے دہشت گردوں کی مدد سے اقتدار پر قبضہ کیا اور شیخ حسینہ کو ہٹانا غیر آئینی تھا، مزید یہ الزام لگایا کہ یونس کی قیادت میں اقلیتوں، خاص طور پر ہندوؤں کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہ مظاہرے گزشتہ اگست میں طلبہ کی زیر قیادت ایک تحریک کے بعد ہوئے جس نے شیخ حسینہ کو معزول کر دیا، جس کے نتیجے میں نمایاں تشدد اور 600 سے زیادہ اموات ہوئیں، جس کے نتیجے میں یونس کی قیادت میں عبوری حکومت قائم ہوئی۔ یہ مظاہرے بنگلہ دیش میں حالیہ واقعات سے مماثلت رکھتے ہیں، بشمول شیخ مجیب الرحمان کی رہائش گاہ کی توڑ پھوڑ، ایک ایسا عمل جس کی بھارت نے مذمت کی، ملک کے اندر جاری سیاسی عدم استحکام اور تناؤ کو اجاگر کیا۔

چین کی پولٹری انڈسٹری کو بحران کا سامنا

ایم این این

بیجنگ؍؍ جہاں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو بڑھتی ہوئی مہنگائی کے درمیان ملک بھر میں انڈے کی کمی کا سامنا ہے، چین میں پولٹری فارمرز اس کے برعکس مسئلہ سے نبرد آزما ہیں۔ کموڈٹی مارکیٹ کی معلومات فراہم کرنے والے سبلائم چائنا انفارمیشن کے مطابق، چین کی مرکزی علاقائی برائلر مارکیٹوں میں لین دین کی اوسط قیمتیں قمری سال کی چھٹی کے بعد پہلے ہفتے میں 12 فیصد سے زیادہ گر گئیں۔ مشرقی چین کے صوبہ شانڈونگ میں زندہ برائلر مرغیوں کی قیمت 2018 کے بعد سے کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ ایس سی آئی میں پولٹری انڈسٹری کے ایک سینئر تجزیہ کار سن یانان نے قیمت میں کمی کی وجہ چین کی گوشت کی صنعت میں صارفین کی کمزور طلب اور اضافی صلاحیت کو قرار دیا، انہوں نے مزید کہا کہ زیادہ سپلائی کے پیمانے کو دیکھتے ہوئے مارکیٹ میں تیزی سے بحالی کا امکان نہیں ہے۔ کسان اسے مزید برداشت نہیں کر سکتے!" شیڈونگ میں ایک پولٹری فارمر نے ٹک ٹاک کی چینی بہن ایپ ڈوئین پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں افسوس کا اظہار کیا۔ "صرف ایک ہفتے میں، زندہ چکن کی قیمتیں 3.4 یوآن سے کم ہو کر 2.5 یوآن پر آ گئیں قیمتیں گزشتہ ہفتے پورے سال کے مقابلے میں مزید گر گئیں۔ چین کی بیف اور سور کے گوشت کی صنعتوں نے بھی حالیہ ہفتوں میں قیمتوں میں کمی کا تجربہ کیا ہے،۔۔۔۔

پشاور میں بلدیاتی ادارے فنڈ کے اجرا کے مطالبہ کے حق میں احتجاج کریں گے

ایم این این

پشاور؍؍؍ حکومت کی جانب سے مقررہ وقت میں ترقیاتی فنڈز کے اجراء اور اپنے اختیارات کی بحالی سمیت دیگر مطالبات پورے کرنے میں ناکام ہونے پر صوبے بھر سے بلدیاتی اداروں کے ہزاروں منتخب اراکین آئندہ پیر کو احتجاج کا آغاز کریں گے۔ اپنے گزشتہ احتجاج کی طرح بلدیاتی اداروں کے میئرز، چیئرمین اور کونسلرز 17 فروری کو خیبر پختونخوا اسمبلی کے باہر احتجاج کریں گے اور 25 فروری کو صوبے بھر کی شاہراہیں بلاک کر دی جائیں گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پولیس نے یکم اور 2 جنوری کو مسلسل دو روز بلدیاتی نمائندوں کے خلاف شدید آنسو گیس کا استعمال کیا جب انہوں نے ترقیاتی فنڈز کے اجراء اور ان کے تراشے گئے اختیارات کی بحالی کے لیے مصروف جی ٹی روڈ بلاک کی، بعد ازاں چاروں صوبائی وزراء کے جرگے کے بعد انہوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا جس میں وزیر بلدیات، وزیر بلدیات، وزیر تعلیم ارشد خان، وزیر تعلیم اور دیگر شامل تھے۔ نذیر عباسی اور وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی رنگریز خان نے 20 دن میں مطالبات پورے کرنے کا وعدہ کیا۔ لوکل کونسل ایسوسی ایشن کے کوآرڈینیٹر تیمور کمال نے میڈیا کو بتایا کہ صوبائی حکومت اور وزراء کا جرگہ اپنے مطالبات پورے کرنے میں ناکام ہونے پر بلدیاتی نمائندے دوبارہ احتجاج شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تحصیل اور ویلج اور محلّہ کونسلوں پر مشتمل دو درجے کا بلدیاتی نظام بالترتیب دسمبر 2021 اور مارچ 2022 میں ہونے والے انتخابات کے دو مرحلوں میں لگایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے 29,960 منتخب اراکین تھے جن میں جنرل، نوجوان، کسان اور اقلیتی کونسلر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ویلج اور نیبر ہوڈ کونسلوں کے 4212 چیئرمین اور 131 میئرز اور تحصیل کونسلوں کے چیئرمین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے مطابق بلدیاتی اداروں کی سکیموں کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام سے 20 فیصد فنڈز مختص کرنے کی پابند ہے، انہوں نے کہا کہ مالی سال 2022-23 کے بجٹ میں بلدیاتی اداروں کا حصہ 33 ارب روپے تھا اور 2023-2023 میں یہ مالی سال 24 ارب 24 کروڑ روپے تھا۔

کراچی میں صحافیوں اور حقوق کے کارکنوں نے پیکا کو 'کالا قانون' قرار دے کر مسترد کر دیا

ایم این این

کراچی؍؍؍ اسے 'کالا قانون' قرار دیتے ہوئے صحافیوں اور شہری حقوق کے کارکنوں نے الیکٹرانک کرائمز ترمیم (پیکا) 2025 کو متفقہ طور پر مسترد کر دیا ہے، جس کا مقصد عالمی سطح پر پاکستان کی طرف سے تسلیم شدہ اظہار رائے کی آزادی کے حق کو دبانا ہے۔ وہ جمعرات کو ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کراچی پریس کلب میں کراچی یونین آف جرنلسٹس اور پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے اشتراک سے منعقدہ ایک مشاورتی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ کالم نگار، تعلیمی اور سماجی کارکن ڈاکٹر توصیف احمد خان نے کہا کہ پیکا میڈیا کو کنٹرول کرنے کا ایک اور حربہ تھا۔ انہوں نے پریس پبلی کیشن ایکٹ 1963 کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ "ہمیں ایسے قوانین برطانوی دور سے ورثے میں ملے ہیں۔ پی ایف یو جے اس قانون کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی۔ اسے 1988 میں کافی جدوجہد کے بعد تحلیل کیا جا سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل پی ٹی آئی حکومت نے 2016 میں بھی پیکا آرڈیننس لانے کی کوشش کی تھی جسے میڈیا نے چیلنج کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پیکا کمیٹی کے ارکان کی نامزدگی یا تقرری حکومت نے کرنی ہے جبکہ اس کے لیے پی ایف یو جے سے مشاورت نہیں کی جائے گی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ پیکا ایک خودمختار ادارہ ہوگا لیکن یہ صرف سطح پر ہے۔ ڈاکٹر توصیف نے نشاندہی کی کہ وہ کہتے ہیں کہ اس کا تعلق صرف سوشل میڈیا سے ہے۔ لیکن تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی خبریں بھی سوشل میڈیا پر اپ لوڈ ہوتی ہیں۔ سینئر صحافی مظہر عباس نے کہا کہ پاکستان میں ایسے تمام قوانین عوام دشمن قوانین لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "حتیٰ کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ، جو شروع میں ٹھیک لگ رہا تھا، بعد میں سیاسی کارکنوں کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیا گیا۔"" جاننے کا حق ایک انسانی حق ہے۔

پی سی جی: چین کا تحقیقی جہاز لوزون کے قریب 'مشتبہ' فاصلے پر روانہ ہوا۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ

ایم این این

منیلا (فلپائن)؍؍؍ ایک چینی تحقیقی جہاز اس ہفتے لوزون کے ساحل کے اتنے قریب کیا کر رہا تھا؟ فلپائنی کوسٹ گارڈ کا شک اس وقت پیدا ہوا جب چین کا بحری جہاز 24 سے 25 ناٹیکل میل کے مستقل فاصلے پر لوزون ساحلی پٹی کے "سموچ کی پیروی" کرتا دکھائی دیا۔ جب کہ غیر ملکی جہاز بین الاقوامی قانون کے تحت فلپائن کے پانیوں کو عبور کر سکتے ہیں، پی سی جی کے ترجمان جے ٹیریلا نے جمعرات، 13 فروری کو نوٹ کیا کہ لین ہائی 101 کی نقل و حرکت معصوم راستے سے ہٹ گئی۔ براہ راست راستہ اختیار کرنے کے بجائے، یہ جہاز - چین کے سب سے بڑے تحقیقی جہازوں میں سے ایک "صحیح" فاصلے کو برقرار رکھتے ہوئے فلپائن کی ساحلی پٹی کی "پیروی" کرتا دکھائی دیا۔ تاریلا نے کہا کہ پالوان سے منڈورو تک اپنی آمدورفت کے دوران Ilocos ریجن تک، لین ہائی 24101 سے 25 سمندری میل پر "اس ساحلی پٹی کے سموچ کی پیروی" کرنے میں کامیاب رہا۔ "چینی ماہی گیری کے تحقیقی جہاز کی نقل و حرکت میں جو چیز مشکوک ہے وہ یہ ہے کہ یہ لوزون کے ساحل سے اوسطاً 24 سے 25 سمندری میل کا فاصلہ برقرار رکھتا ہے... ان کے لیے اتنا فاصلہ برقرار رکھنے کے لیے، وہ ہمارے متصل زون میں داخل ہونے میں بالکل درست ہیں۔ ساحل سے 24 سے 25 سمندری میل کے فاصلے پر، لین ہائی 101 فلپائن کے ملحقہ زون کے اندر ہی گزر رہا تھا - ایک ایسا علاقہ جہاں ملک کے پاس اپنے علاقائی پانیوں کے مقابلے میں زیادہ محدود نفاذ کے اختیارات ہیں، جو ساحل سے صرف 12 سمندری میل تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ پانی فلپائن کے 200 ناٹیکل میل کے وسیع تر خصوصی اقتصادی زون میں آتے ہیں۔ یہ قیاس آرائی پر مبنی ہو سکتا ہے، لیکن محض حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک چینی تحقیقی جہاز ہے، کوئی پوچھے گا، وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟۔

ٹرمپ کا خالصتانی علیحدگی پسندوں پر سخت موقف کا اشارہ

ایم این این

واشنگٹن؍؍؍ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خالصتانی علیحدگی پسندوں سمیت امریکی سرزمین پر سرگرم بھارت مخالف عناصر کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے، کیونکہ انہوں نے بائیڈن انتظامیہ کے مقابلے میں نقطہ نظر میں تبدیلی کا اشارہ دیا ہے۔ ایک حالیہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ٹرمپ نے صدر جو بائیڈن کے امریکہ بھارت تعلقات کو سنبھالنے پر تنقید کی اور جرائم اور حوالگی کے معاملات پر بھارت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم پر زور دیا۔ ٹرمپ نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ بائیڈن انتظامیہ کے ساتھ ہندوستان کے اچھے تعلقات تھے۔ "بہت سی چیزیں ایسی ہوئیں جو ہندوستان اور بائیڈن انتظامیہ کے درمیان زیادہ مناسب نہیں تھیں۔" ان کا یہ تبصرہ نئی دہلی میں علیحدگی پسند سرگرمیوں اور امریکہ میں پناہ لینے والے افراد کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان آیا ہے۔ ٹرمپ نے 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں ملوث ہونے کے الزام میں پاکستانی نژاد تاجر تہور رانا کی آنے والی حوالگی کو اجاگر کرتے ہوئے، مضبوط کارروائی کرنے کے لیے اپنی رضامندی پر زور دیا۔ ''ہم ایک انتہائی متشدد آدمی کو فوری طور پر ہندوستان کو واپس دے رہے ہیں۔ پیروی کرنے کے لئے اور بھی بہت کچھ ہے کیونکہ ہمارے پاس کچھ درخواستیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، اشارہ دیتے ہوئے کہ اضافی حوالگی پائپ لائن میں ہو سکتی ہے۔ ٹرمپ کے تبصرے امریکہ میں خالصتانی انتہا پسندوں کی موجودگی اور بھارتی مفادات کو غیر مستحکم کرنے میں ان کے مبینہ کردار کے بارے میں بھارت کے دیرینہ خدشات سے ہم آہنگ ہیں۔ ان کا یہ دعویٰ کہ ان کی انتظامیہ "جرائم پر ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی اور اسے ہندوستان کے لیے اچھا بنائے گی" پالیسی میں تبدیلی کی تجویز کرتی ہے جس کا مقصد امریکی سرزمین سے ہندوستان مخالف سرگرمیوں میں مصروف افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کرنا ہے۔ اس بیان کو ممکنہ مستقبل کی ٹرمپ انتظامیہ کے تحت نئی دہلی کو مضبوط دوطرفہ تعلقات کا یقین دلانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس کے برعکس بھارت-امریکہ بائیڈن کے ماتحت تعلقات کو چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، بشمول حوالگی کے معاملات پر سفارتی تناؤ اور بین الاقوامی جرائم پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کا تعاون۔ ٹرمپ کے ریمارکس نے واشنگٹن اور نئی دہلی دونوں میں پہلے ہی توجہ حاصل کی ہے۔

ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ نیا سرمایہ کاری معاہدہ کریں گے

ایم این این

نئی دلی؍؍؍ ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ سرمایہ کاری کے تحفظ کو بڑھانے کے لیے ایک نئے دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے پر فعال طور پر بات چیت کر رہے ہیں، جس کی تصدیق سوئس اسٹیٹ سکریٹری برائے امور خارجہ، الیگزینڈر فاسل نے کی ہے۔ فاسل نے واضح کیا کہ سوئٹزرلینڈ کی طرف سے ہندوستانی کمپنیوں کے لیے موسٹ فیورڈ نیشن (MFN) کے سلوک کی حالیہ معطّلی سے حال ہی میں ختم ہونے والے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (TEPA) پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، جو فی الحال توثیق سے گزر رہا ہے اور اس سال کے آخر میں نافذ ہونے کی امید ہے۔ موسٹ فیوریٹ نیشن کی معطّلی، جو کہ دوہرے ٹیکس کے معاہدے سے متعلق ہے، ہندوستان کی تشریح کے مطابق ایم ایف این شق کو ڈھالنا، ریٹرو ایکٹیویٹی کو ختم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ سوئس اور ہندوستانی دونوں کمپنیاں معاہدے میں طے شدہ ٹیکس ادا کریں۔